سلسلہ اشاعت بعنوان رد بریلویت(۷)



احمد رضا کے باغی بریلوی

قسط سوم



مناظر اسلام قاطع شرک و بدعت حضرت
مولانا ابو عبداللہ حنفی صاحب



پیش کش اہل سنت لائبریری اینڈ ۔۔۔
https://t.me/taqviyatuleemaan
ایڈمن محمد سعد حنفی

Scanned by CamScanner

آنکھیں اب رشک طور رہتی ہیں یعنی محو حضور رہتی ہیں
نور سنت ہے جن کی قسمت میں بدعتیں ان سے دور رہتی ہیں

مسلک اہل السنۃ والجماعۃ کا ترجمان

دو ماہی کتابی سلسلہ 4

نور سنت



☆ احمد رضا خان کے باغی بریلوی

☆ علامہ فضل حق خیرآبادی اور رضاخانیت

☆ احمد رضا خان حقائق و معلومات کے آئینہ میں

☆ گورداسپور سے لائلپور تک

☆ ملفوظات اعلیٰ حضرت کا جائزہ

☆ بریلوی تنقیدات کا جائزہ

☆ گستاخ کا چہرہ

☆ رضاخانیوں کی درود ابراہیمی سے ناراضگی

انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ

Scanned by CamScanner

دو ماہی

مجلّہ نورِ سنّت کراچی

مسلک اہل السنّت والجماعت کا ترجمان

شمارہ نمبر 4

بیاد

فاتح بریلویت حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

بدعا

امام اہل سنت حضرت مولانا سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

بطرز

قاری عبد الرشید رحمۃ اللہ علیہ

نورِ سنت انٹرنیٹ پر پڑھیے:

www.nooresunnat.tk

اہل السنۃ کا نمائندہ چینل یوٹیوب پر دیکھیے:

Youtube/rahesunnat

ای میل ایڈریس:

nooresunnat_mujallah@gmail.com

ناشر انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ

Scanned by CamScanner

احمد رضا خان کے باغی بریلوی

(قسط سوم)

مناظر اسلام مولانا ابو عبد اللہ الحنفی

تیجے، ساتویں، چالیسویں

احمد رضا خان کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں:

''موت میں دعوت نا جائز ہے''۔

(فاضل بریلوی اور امور بدعات ص ۲۵۲)

احمد رضا خان سے سوال ہوا:

مسئلہ : اکثر بلاد ہندیہ میں رسم ہے کہ میت کے روز وفات سے اس کے اعزا و اقارب و احباب کی عورات اس کے یہاں جمع ہوتی ہیں اس اہتمام کے ساتھ جو شادیوں میں کیا جاتا ہے پھر کچھ دوسرے دن اکثر تیسرے دن واپس آتی ہیں بعض چالیسویں تک بیٹھتی ہیں اس مدت اقامت میں عورات کے کھانے پہننے پان چھالیہ کا اہتمام اصل میت کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔یہ شرعاً جائز ہے؟

تو احمد رضا نے جواب دیا:

الجواب:

سبحان اللہ! اے مسلمان! یہ پوچھتا ہے جائز یا کیا؟

یوں پوچھو کہ یہ ناپاک رسم کتنے قبیح اور شدید گناہوں سخت و شنیع خرابیوں پر مشتمل ہے۔

اولاً یہ دعوت خود نا جائز و بدعت شنیعہ قبیحہ ہے۔

(دعوت میت ص ۱۶ مکتبہ غوثیہ کراچی ،احکام شریعت ص ۳۱۹)

احمد رضا کا یہ فتویٰ ہے کہ یہ رسوم میت نا جائز اور بدعت شنیعہ قبیحہ ہیں۔لیکن ذرا اپنے دائیں بائیں کے اہل بدعت کو دیکھئے کیا وہ اس رسم کو ادا کر رہے ہیں۔

جی ہاں:

Scanned by CamScanner

اس رسم کو ادا نہ کرنے والے تو ان کے نزدیک معلوم نہیں وہابی گستاخ اور کیا کیا ہیں۔ احمد رضا کی اتباع کا دم بھرنے والے بریلوی ان قبیح رسموں میں ملوث ہونا باعث عار ہی نہیں سمجھتے۔ اور پھر احمد رضا سے یہ بغاوت کر کے وہ معلوم نہیں کیسے رضا خانی ہیں۔؟

احمد رضا خان لکھتے ہیں:

''غمی میں یہ تیسرے دن کی دعوت جائز نہیں کہ دعوت تو خوشی میں ہوتی ہے''۔

(احکام شریعت ص ۳۲۰ دعوت میت ص۔۔ فتاویٰ رضویہ)

دوسری جگہ لکھتے ہیں۔

''میت کے پہلے یا تیسرے دن یا ہفتہ کے بعد جو کھانے تیار کرائے جاتے ہیں سب مکروہ و ممنوع ہیں''۔

(احکام شریعت ص ۳۲۱)

تیجے کو ضروری سمجھنا بدعت ہے

''شریعت میں ثواب پہنچانا ہے دوسرے دن ہو خواہ تیسرے دن باقی یہ تعین عرفی ہے جب چاہیں کرلیں انہیں دنوں کی گنتی ضرور شرعی جاننا جہالت و بدعت ہے''۔

(تعلیمات اعلیٰ حضرت :ص ۱۵۲)

''اگر یہ سمجھتا ہے کہ ثواب تیسرے دن پہنچتا ہے یا اس دن زیادہ پہنچے گا اور روز کم تو یہ عقیدہ بھی اس کا غلط ہے اسی طرح چنوں کی کوئی ضرورت نہیں نہ چنے بانٹنے کے سبب کوئی برائی پیدا ہو''۔

(تعلیمات اعلیٰ حضرت :ص ۱۵۱)

قارئین!

چوتھے اور پانچویں دن ایصال ثواب کرنا کہاں باقی رہا۔؟

اب تو صرف تیسرے دن ہی کیا جاتا ہے جو کہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ضرور شرعی سمجھا جارہا ہے اور پھر یہ تیجہ وغیرہ نہ کرنے والے کو ایک دم وہابی کہہ دینا بھی اس بات کی دلیل ہے کہ تیجہ کو آج کل ضروری سمجھا جارہا ہے۔

شرعی اصطلاح ایصال ثواب کے بجائے اب تو تیجہ ہی اصطلاح بن چکی ہے۔

Scanned by CamScanner

کھانا سامنے رکھ فاتحہ دینا بیکار بات ہے

''وقت فاتحہ کھانے کے قاری کے پیش نظر ہونا اگر چہ بیکار بات ہے مگر اس کے سبب وصول ثواب یا جواز فاتحہ میں کچھ خلل نہیں (الی ان قال)

ہاں اگر کسی شخص کا یہ اعتقاد ہے کہ جب تک کھانا سامنے نہ کیا جائے ثواب نہ پہنچے گا تو یہ گمان اسکا محض غلط ہے''۔

(الحجۃ الفاتحہ: ص ۲۲، نوری کتب خانہ)

آج کل یہ بیکار کام تو اکثر رضا خانی کر رہے ہیں۔ رضا خانی مولوی کے سامنے اگر فاتحہ کے وقت کھانا نہ رکھا جائے تو ان کے دل سے دعاء ہی نہیں نکلتی۔ اور اگر کوئی سنی اس بیکار کام کی مخالفت کر دے تو پھر فوراً اس کے خلاف فتویٰ منظر عام پر آجاتا ہے کہ:

"یہ وھابی ھے"۔

جالی شریف کو بوسہ دینا بے ادبی ہے

احمد رضا کا فتویٰ دیکھیں:

''خبردار جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو کیونکہ خلاف ادب ہے بلکہ چار ہاتھ فاصلہ سے زیادہ قریب نہ جاؤ''۔

(انوار البشارہ فی مسائل الحج والزیارۃ: ص ۲۹، بہار شریعت: ص ۱۴۲)

محمد نبی کریم ﷺ (فداہ ابی وامی) کے مزار انور پر زیارت کے وقت ہاتھ لگانے سے بچنے کا حکم ملاحظہ فرمایئے۔ اور بوسہ دینے سے روکنے کا فتویٰ دیکھیئے اور پھر آج کل کے مزارات پر ہونے والی حرکات کو دیکھئے۔ کس طرح سجدے ہو رہے ہیں، کیسی چوما چاٹی ہو رہی ہے۔

احمد رضا خان کے فتوے کے خلاف کیسی عملی بغاوت ہے۔؟

اور اگر کوئی ان حرکات سے منع کر دے تو فوراً اس پر وہابیت کا فتویٰ جڑ دیا جاتا ہے۔

جمعیت علماء پاکستان کے شاہ نورانی میاں جو بریلوی مسلک سے متعلق تھے اور رضا خانی مسلک کے عالم تھے، لیکن جب انہوں نے ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ جہاں تک مزاروں پر سجدہ کرنے سر جھکانے اور چومنے کا تعلق ہے بالکل حرام ہے۔

تو بریلوی مشنری کی جانب سے فوراً ایک آواز نعرہ بلند ہوا۔

Scanned by CamScanner

نورانی میاں تو وہابی ہو گئے

آخر مسئلہ شرعیہ کے اظہار پر رضا خانیوں کی طرف سے وہابیت کے فتوے کی وجوہ کس بنیاد پر ہیں۔؟اور اگر علماء اہلسنت دیوبند کے خلاف مسائل شرعیہ کے بیان پر انھیں وہابی، وہابی کہا جاتا ہے تو یہ کہاں مناسب ہے۔؟

احمد رضا خان کا فتویٰ ہے کہ:

''قبروں کو بوسہ نہ دینا چاہیے''۔

(فتاویٰ رضویہ :۱۹۳ جلد:۴)

لیکن آج کل کے رضا خانی پارٹی کی یہ دگرگوں حالت بھی دیکھیے کہ وہ احمد رضا کے ان فتووں کی کھلے بندوں مخالفت کر رہے ہیں۔

قوالی حرام ہے

احمد رضا خان کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں۔مزامیر کے ساتھ قوالی کا حکم پوچھا گیا تو جواب دیا:

''الجواب :

ایسی قوالی حرام ہے حاضرین سب گناہ گار ہیں اور ان سب کا گناہ ایسا عرس کرنے والوں اور قوالوں پر ہے اور قوالوں کا بھی گناہ اس عرس کرنے والے پر بغیر اس کے کہ عرس کرنے والے کے ماتھے قوالوں کا گناہ جانے سے قوالیوں پر سے گناہ کی کچھ کمی آئے یا اس کے اور قوالوں کے ذمہ حاضرین کا وبال پڑنے سے حاضرین کے گناہ میں کچھ تخفیف ہو نہیں بلکہ حاضرین میں ہر ایک پر اپنا پورا گناہ اور قوالوں پر اپنا الگ اور سب حاضرین کے برابر جدا اور ایسا عرس کرنیوالے پر اپنا گناہ الگ اور قوالوں کے برابر جدا اور سب حاضرین کے برابر علیحدہ وجہ یہ کہ حاضرین کو عرس کرنے والے نے بلایا ان کے لیے گناہ کا سامان پھیلایا اور قوالوں نے انھیں سنایا۔اگر وہ سامان نہ کرتا یہ ڈھول سارنگی نہ سناتے تو حاضرین اس گناہ میں کیوں پڑتے اسے ان سب کا گناہ ان دونوں پر ہوا پھر قوالوں کے اس گناہ کا باعث عرس کرنے والا ہوا وہ نہ کرتا نہ بلاتا تو یہ کیونکر آتے، بجاتے۔لہٰذا قوالوں کا بھی گناہ اس بلانے والے پر ہوا''۔

(احکام شریعت :ص ۷۸)

Scanned by CamScanner

اس مسئلہ کی کیسی کھلی بغاوت ہو رہی ہے۔کون سے مزار اس حرام کام سے محفوظ ہیں، ہر ایک پر داڑھی منڈے بے دین شرابی چرسی قوال آ کر اس طرح کی قوالیاں گا کر اپنی اور پیران طریقت کی جیبیں نذرانوں سے بھر رہے ہیں اور پھر یہ سب کام اولیاء کے عرس کے نام سے ہو رہا ہے ان قوالیوں پر جھومنے والے مجذوب کہلا رہے ہیں اور پہنچی ہوئی سرکار کا لقب پا رہے ہیں۔گدی نشین اپنی جیبیں اور اپنے پیٹ ان قوالیوں سے بھر رہے ہیں۔

بے دین قوالوں کے اس قبیح عمل کو جائز ثابت کرنے کی کوشش کرنے والے رضا خانی بتائیں یہ احمد رضا کے مسلکے سے کھلی بغاوت نہیں ہے۔اور واضح انحراف نہیں ہے۔؟

یا محمد کہہ کر پکارنا حرام ہے

احمد رضا لکھتا ہے:

''نام اقدس لے کر نداء حرام ہے''۔

(حیات اعلیٰ حضرت: ص ۳۵۰ ج ۱)

''یا محمد کہہ کر پکارنے کو منع کیا گیا''۔

(تفسیر الحسنات: ص ۹۶ جلد ۲)

بریلوی مفتی احمد یار گجراتی کا فتویٰ ہے کہ:

''ان کو بشر یا انسان کہہ کر پکارنا یا حضور علیہ السلام کو یا محمد۔۔۔۔۔۔۔
کے الفاظ سے یاد کرنا حرام ہے''۔

(جاء الحق ص ۱۴۳)

احمد رضا خان اور اکابرین رضا خانیت یا محمد کی ندا کو حرام اور ممنوع قرار دے رہے ہیں لیکن دوسری جانب مفتی احمد یار گجراتی بریلوی کے صاحبزادہ صاحب اس یا محمد کو بریلویوں کی شناخت قرار دے رہے ہیں۔ تفسیر نعیمی ص ٦٥١ ج ١٦
یہ حرام کام رضا خانیوں کی شناخت بن گیا ہے۔

موجودہ دور کے کونسے بریلوی ہیں جن کی دوکانوں پر یا زبانوں پر ''یا محمد'' کا نعرہ نہیں۔؟ بلکہ خود علماء رضا خانیت بھی یہی تعلیم دیتے ہیں کہ یا محمد اپنی دکانوں پر لکھا کرو تا کہ یہ حرام کام کہیں ہم بریلوی حضرات سے رہ نہ جائے بھلا اس کے رہ جانے سے ہم بریلوی کیسے رہیں گے۔

Scanned by CamScanner

اگر کوئی اہلسنت اس مسئلہ پر کچھ کہتا ہے تو دھڑ سے فتویٰ لگ جاتا ہے کہ تم ''نبی کو نہیں مانتے''
لیکن احمد رضا خان اور رضا خانی علماء کے فتویٰ کس واضح انداز میں موجود ہیں اور دوسری طرف رضا خانی حضرات کا عمل دیکھیئے کہ اس یا محمد کو اپنی شناخت بنایا ہوا ہے۔
اور یہ صرف دین رضوی سے بغاوت ہی نہیں بلکہ اس حرام کام کا ارتکاب بھی ہے جس کے متعلق احمد رضا کا فتویٰ بیان ہو چکا ہے۔

مخلوق کو عالم الغیب کہنا

احمد رضا خان لکھتا ہے:

''مخلوق کو عالم الغیب کہنا مکروہ ہے''۔

(الامن والعلیٰ: ص ۱۷۰، شبیر برادرز لاہور)

احمد رضا خان کا یہ واضح فتوی ہے کہ مخلوق کو عالم الغیب کہنا مکروہ ہے۔ اور المیزان احمد رضا نمبر ص ۱۴۹ پر اس کو حرام و ناجائز لکھا ہے۔ لیکن اس وقت بریلوی رضا خانیوں کا عمل دیکھیئے وہ اس لفظ کا اطلاق مخلوقات پر کرتے ہیں۔
سعید اسعد کی تقریریں ص ۳۳۵ پر عنوان باندھا ہے:

''حضور عالم الغیب''

لیکن احمد رضا خان کے فتوے کی مخالفت کے باوجود یہ حضرات خود کو بریلوی کہتے ہیں۔
علماء اہلسنت سے بغض و عناد کی رو میں بہہ کر اس مکروہ حرام کام کا ارتکاب کس ڈھٹائی سے کیا جارہا ہے۔

(جاری ہے۔۔)

ثروت اعجاز قادری بریلوی فتووں کی زد میں

۲۲ فروری ۲۰۱۲ کے روزنامہ ''ایکسپریس کراچی'' اخبار میں ثروت اعجاز قادری صاحب کا ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں موصوف نے مسٹر جناح کو ''قائد اعظم محمد علی جناح'' کہا مگر دوسری طرف احمد رضا خان کے پیر و مرشد گھرانے شاہ آل رسول محمد میاں برکاتی کا فتوی ہے کہ ''مسٹر جناح کو قائد اعظم کہنا حرام اور قرآن کی مخالفت ہے کیا کوئی جہنم کے کتے کو قائد اعظم کہے گا؟''
(مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری: ص ۴۳، ناشر دفتر جماعت اہلسنت اڑیسہ)
بریلوی بتانا پسند کریں گے کہ محمد میاں برکاتی کے فتوے کی رو سے ثروت قادری کیا ٹھہرے؟؟؟

Scanned by CamScanner





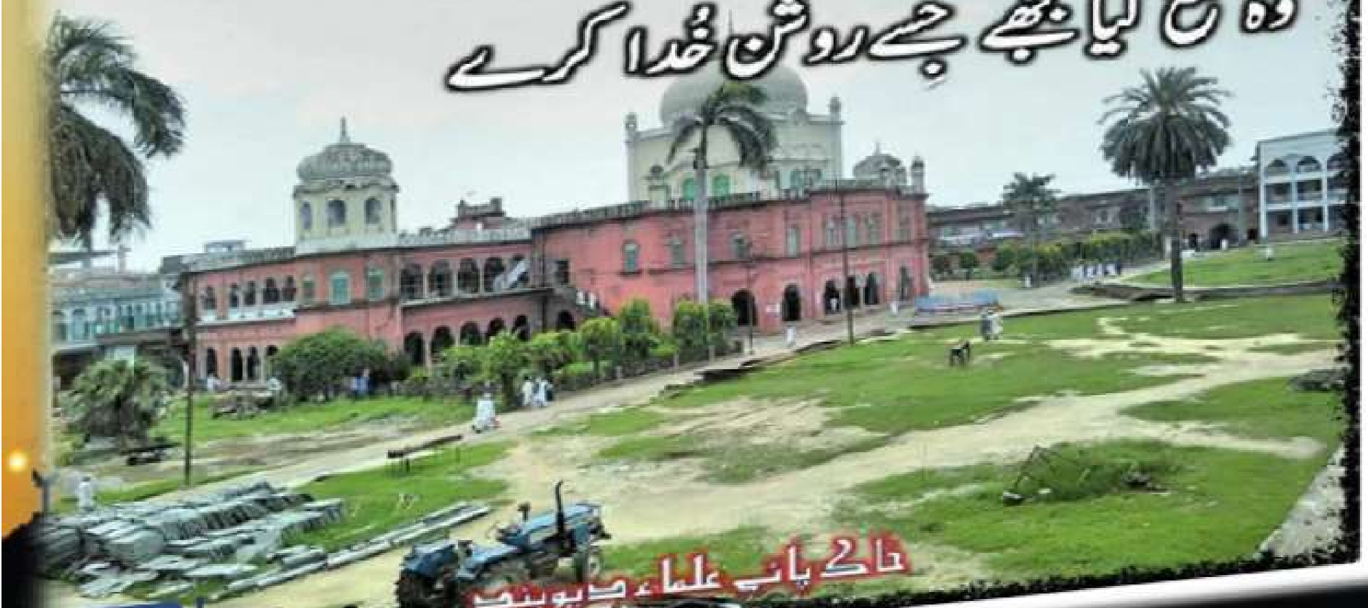
اللهم صل على سيدنا محمد وسلم

اللہ جل جلالہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

https://t.me/taqviyatuleemaan

فانوس بن کر جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے



Scanned by CamScanner

سلسلہ اشاعت بعنوان رد بریلویت(۸)

احمد رضا کے

قسط چہارم



باغی بریلوی



مناظر اسلام قاطع شرک وبدعت
حضرت مولانا ابو عبد اللہ حنفی صاحب



پیش کش اہل سنت لائبریری اینڈ ۔۔۔
https://t.me/taqviyatuleemaan
ایڈمن محمد سعد حنفی

Scanned by CamScanner

مسلک اہل السنّت والجماعت کا ترجمان

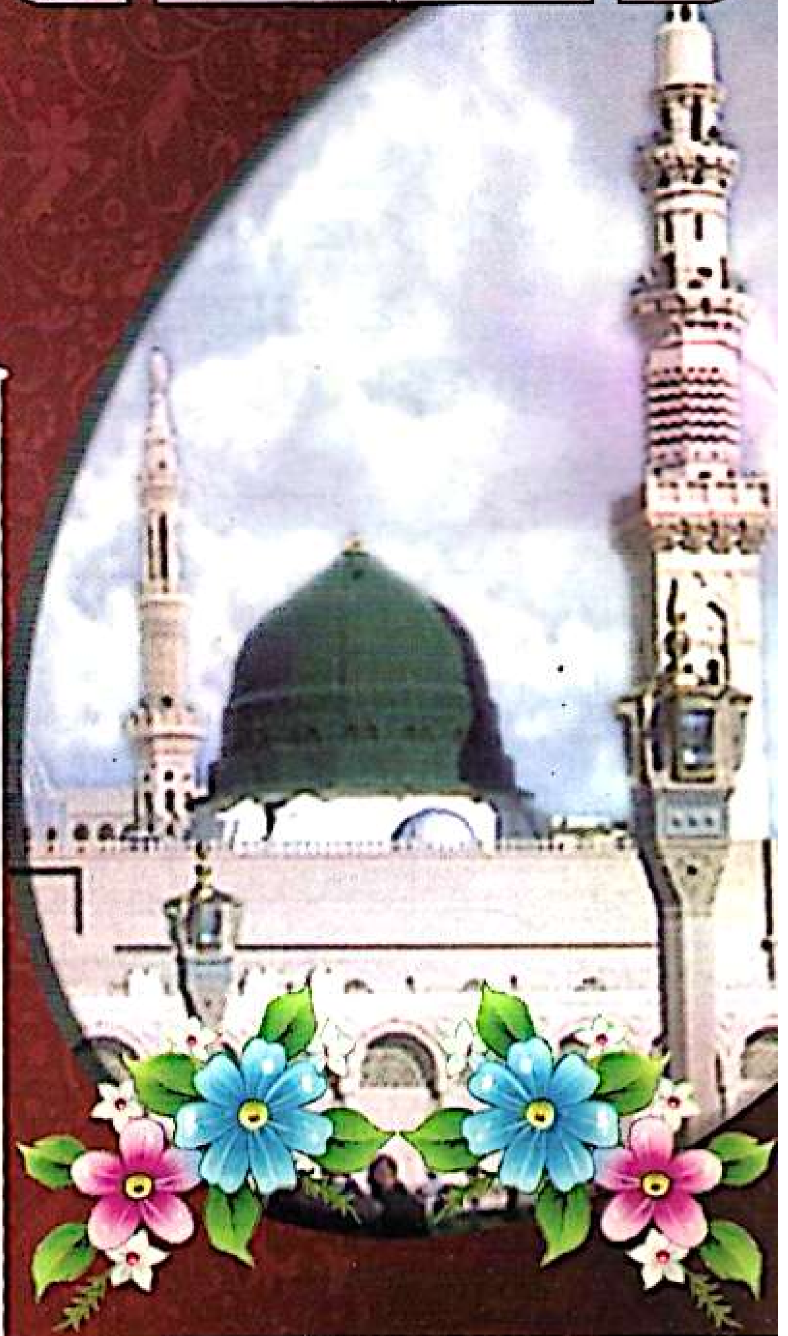
آنکھیں اب رشک طور رہتی ہیں یعنی تو حضور رہتی ہیں
نور سنت ہے جن کی قسمت میں بدعتیں ان سے دور رہتی ہیں

مجلّہ دوماہی نورِ سنّت کراچی

مدیر
علامہ محمد معاویہ قادری

جلد 1 | کتابی سلسلہ | شمارہ 5

- احمد رضا خان کے باغی بریلوی
- پیرانِ پیر کا مسلک اور بریلوی مسلک
- مناظرہ شجاع آباد، بریلوی مناظر کا فرار
- آئینہ کیوں نہ دکھاؤں؟؟؟
- بدعت کی پہچان
- ۲۲ رجب کے کونڈے اور بریلوی علماء
- گستاخ کا چہرہ
- گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن
- ملفوظات اعلیٰ حضرت کا جائزہ
- خدارا!!!! حاجیوں کو تو معاف کر دیتے



انجمن دعوت اہل السنّۃ والجماعۃ

Scanned by CamScanner



دوماہی

مجلّہ نورِ سنت کراچی

مسلک اہل السنّت والجماعت کا ترجمان

شمارہ نمبر 5

بیاد
فاتح بریلویت
حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

بدعا
امام اہل سنت
حضرت مولانا سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

بطرز
قاری عبدالرشید رحمۃ اللہ علیہ

قیمت فی شمارہ 25/-

سالانہ زرتعاون 180/-

نورِ سنت انٹرنیٹ پر پڑھیے:

www.nooresunnat.tk

www.noresunnat.weebly.com

اہل السنۃ کا نمائندہ چینل یوٹیوب پر دیکھیے:

Youtube/rahesunnat

ای میل ایڈریس:

nooresunnat_mujallah@gmail.com

رسالہ مستقل لگانے کے لیے رابطہ کریں 0312-5860955

ناشر انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ

Scanned by CamScanner

احمد رضا خان کے باغی بریلوی

(آخری قسط)

مناظر اسلام ابوعبداللہ الحنفی

حضور کی قسم کھانا بے ادبی ہے:

احمد رضا خان کا قول دیکھیے:

عرض: حضور کی قسم کھانا جائز ہے؟

ارشاد: نہیں

عرض: کیوں کیا بے ادبی ہے؟

ارشاد: ہاں۔ (ملفوظات ص ۴۱۷ حصہ چہارم، احکام شریعت ص ۲۵۲)

احمد رضا خان کا یہ فتویٰ اس مسئلہ پر کتنا واضح ثبوت ہے کہ حضور ﷺ کی قسم کھانا ناجائز و بے ادبی ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی آج رضا خانی حضرات کی مذہبی خودکشی دیکھیے وہ کسی دھڑلے سے حضور ﷺ کی قسمیں کھاتے ہیں کبھی آپ ﷺ کے چہرے کی قسم کھاتے ہیں۔

کبھی آپ ﷺ کی زلف کی قسم کھاتے ہیں۔

کبھی حضور ﷺ کے شہر کی قسم کھاتے ہیں۔

کیا وہ اپنے احمد رضا خان کے فتوے کی رو سے بے ادبی کے مرتکب نہیں ہو رہے ہیں؟

یہ احمد رضا سے اور اس کے مسلک سے واضح بغاوت آخر کیوں کی جارہی ہے؟ اپنی نفسانی خواہشوں میں احمد رضا خان کی بات کو تسلیم کر لیتے ہیں لیکن جہاں کچھ اور مقصود ہو وہاں احمد رضا کی بات درخور اعتناء ہی نہیں سمجھتے آخر کیا وجہ ہے؟

اہلسنّت کو کافر نہ کہو:

احمد رضا خان کا واضح فتویٰ دیکھیے

"علمائے محتاطین انھیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے......یہی جواب ہے اور

Scanned by CamScanner

اسی پر فتویٰ ہوا اور یہی ہمارا مذہب اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامتی اور اسی میں استقامت"۔ (تمہید ایمان ص ۱۳۵ مکتبہ المدینہ کراچی)

احمد رضا خان کا علماء اہلسنّت والجماعت دیوبند سے متعلق یہ فتویٰ کس قدر صاف اور واضح ہے کہ:

"محتاط علماء انھیں کافر نہ کہیں"

لیکن ادھر رضا خانیوں کا عمل دیکھیں کہ وہ احتیاط اور انصاف کو کیسے تار تار کر رہے ہیں؟ اور کس طرح بے دھڑک ہو کر اہلسنّت کو کافر اور گستاخ وغیرہ کہہ رہے ہیں۔ احمد رضا کے اس فتوے کو رضا خانی کیوں رڈی کی ٹوکری میں پھینک رہے ہیں۔ آخر احمد رضا کے اس مسلک سے بغاوت کر کے رضا خانی خود کو بریلوی اور رضا خانی کہلانے کے حق دار ہیں؟

• اہلسنّت والجماعت دیوبند کے مسلمان ہونے پر احمد رضا کی کیسی واضح تائید ہے اور پھر احمد رضا کے اس فتویٰ پر احمد رضا نے جو مذہب اعتماد سلامتی اور استقامت کی مہر لگائی ہے وہ بھی اہل بدعت کی آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی ہے۔

اپنے جلسوں کتابوں اور محافل میں علماء اہلسنّت والجماعت کو کافر گستاخ وہابی کہنے والے رضا خانی احمد رضا کے اس مسلک پر عمل کرتے تو ملک پاکستان مذہبی انتشار اور افتراق سے کتنی آسانی سے نکل سکتا تھا، لیکن اس کی مخالفت کرنے والے اور احمد رضا خان کے فتوے پر توجہ نہ دینے والے رضا خانی اس فرقہ واریت کا اصل سبب بن رہے ہیں۔ اور دوسری جانب احمد رضا خان سے بھی بغاوت کر رہے ہیں۔

شاہ اسماعیل شہیدؒ کو ہم کافر نہیں کہتے:

احمد رضا خان کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں:

عرض: اسماعیل دہلوی کو کیسا سمجھنا چاہیے؟

ارشاد: میرا مسلک یہ ہے کہ وہ یزید کی طرح ہے اگر کوئی کافر کہے منع نہ کریں گے اور خود کہیں گے نہیں۔ (ملفوظات: ص ۱۱۰)

مذکورہ کتاب یعنی "ملفوظات اعلیٰ حضرت" احمد رضا کی آخری تصنیف ہے جس میں احمد

Scanned by CamScanner

رضا خان کا یہ فتویٰ مندرج ہے کہ:

"اسماعیل دہلوی کو ہم کافر نہیں کہیں گے"۔

کیا یہ فتویٰ غلط ہے؟

اگر رضا خانی اس فتویٰ کو غلط نہیں کہتے اور ہرگز نہیں کہتے تو رضا خانی بتائیں کہ پھر کیا وجہ ہے کہ آج تکفیر کی بندوق تانے مسلسل شاہ اسماعیل شہیدؒ پر برس رہے ہیں؟ کیا احمد رضا نے یہ فتویٰ خلاف اسلام دیا ہے؟ اگر نہیں دیا تو پھر اس سے بغاوت کیوں؟ پھر گلی کوچوں اور بازاروں میں یہ بغاوت کر کے وہ خود کو رضا خانی مذہب سے کیوں خارج کر رہے ہیں؟

صرف غیر مسلموں کی خوشنودی کے حصول کے لیے وہ احمد رضا کے اس فتوے کو ٹھکرا کر مسلک اہلسنّت والجماعت پر کیچڑ اچھال رہے ہیں۔

غیر عالم کو وعظ کہنا حرام ہے:

احمد رضا خان کیا لکھتے ہیں۔

عرض: کیا واعظ کا عالم ہونا ضروری ہے؟

ارشاد: غیر عالم کو وعظ کہنا حرام ہے۔ (ملفوظات: ص۱۲)

قارئین! احمد رضا خان کا یہ فتویٰ ہے کہ غیر عالم کو وعظ کہنا حرام ہے۔ لیکن ذرا آپ رضا خانی واعظوں اور دعوت اسلامی کے غیر عالم مقرروں سے پوچھیے کہ وہ اس حرام کام میں کتنے ہمہ تن مصروف ہیں اور کتنی محنت اور لگن کے ساتھ احمد رضا کے اس فتوے سے بغاوت کر رہے ہیں، مسجدوں اور بازاروں میں احمد رضا کے اس مسئلہ کی دھجیاں اڑا رہے ہیں، دعوت اسلامی کے نابالغ مبلّغین کی موجودہ صورتحال کو دیکھیے کہ کس طرح مساجد جیسی عبادت کی مقدس جگہوں پر ٹی وی لگا کر الیاس قادری کے جلوے دکھانے کی مذموم سعی لاحاصل کر رہے ہیں، جن سے مسجدوں کا تقدس پامال ہو رہا ہے۔

وعظ و تبلیغ کا یہ نرالا انداز بھی رضا خانیت اور نام نہاد دعوت اسلامی کو غیر اسلامی ثابت کرنے کے لیے کافی ہے مسجدوں کے ساتھ یہ گستاخانہ رویہ اختیار کرنے والے نام نہاد سنی بتائیں کہ اسلام میں اس عمل کی اجازت کہاں ہے؟

Scanned by CamScanner

کیا وہ اپنے اس طریقے کو اسلامی جامہ پہنا کر اپنے لیے حلال کر چکے ہیں؟
یا مسجد جیسی مقدس سرزمین پر آ کر یہ شراب، حلال ہو چکی ہے؟
کچھ بھی ہو، دعوت اسلامی کے غیر عالم واعظوں اور نابالغ خطیبوں اور ننھے مبلغوں سے کیا کیا شکوے کریں؟

ایں خانہ ہمہ آفتاب اند

اونچی قبریں بنانا خلاف سنت ہے:

احمد رضا خان لکھتا ہے:

''(قبر کا اونچا بنانا) خلاف سنت ہے میرے والد ماجد میری والدہ ماجدہ اور میرے بھائی کی قبریں دیکھیے ایک بالشت سے اونچی نہ ہوں گی''۔
(تعلیمات اعلیٰ حضرت: ص...... ملفوظات: ص ۳۲۸ سوم)

''بلند قبر میں حد شرع ایک بالشت ہے''۔ (شفاء الوالہ: ص ۱۰)

عملاً احمد رضا کے اس فتوے کی مخالفت تو کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں۔ قبروں کو جتنا بلند کیا جاتا ہے وہ اس فتوے کے سراسر خلاف ہے۔
اور رضا خانیون کی اس مسئلے میں احمد رضا خان سے بغاوت بھی ان کے مسلکی خودکشی کی آئینہ دار ہے۔

مزاروں پر مرغ لے جانا:

احمد رضا خان کا مسلک ہے کہ:

''مرغ مزار پر لے جانا نہ چاہیے''۔ فتاویٰ رضویہ: ص ۲۹۵، ج ۲۰)

مزاروں پر چڑھاوے چڑھانے والے رضا خانی حضرات سے گذارش ہے کہ ذرا احمد رضا کا یہ واضح فتویٰ دیکھیے کہ وہ کس طرح اس عمل سے منع کر رہے ہیں اور پھر اپنے گریبان میں جھانکئے کہ آپ کس طرح اس فتوی کی مخالفت کر رہے ہیں۔
نقلی سجادہ نشینوں کے پیٹ کے جہنم کو بھرنے کے لیے اور صاحب مزار کو خوش کرنے کی نیت سے کرنے والے رضا خانی پہلے یہ سوچیں کہ کیا اس عمل کی اجازت احمد رضا خان نے

Scanned by CamScanner

دی ہے؟

رضاخانیوں کے ہوشیار اور چالاک مولوی بھی احمد رضا کے اس فتویٰ کو عوام کے سامنے نہیں آنے دیتے کہ کہیں یہ آمدنی بند نہ ہو جائے۔ دین رضوی کی دھجیاں بکھرتی ہیں تو سو بار بکھریں، ان کو اس سے کوئی واسطہ سروکار نہیں۔

قبروں پر اگر بتی جلانا:

ایک بریلوی لکھتا ہے:

"احمد رضا خان نے اسی طرح قبروں کے اوپر عود یا لوبان جلانے کی سخت ممانعت فرمائی"۔ (تعلیمات اعلیٰ حضرت: ص ۳۳)

احمد رضا خان نے لکھا ہے کہ:

"اگر بتی قبر کے اوپر رکھ کر نہ جلائی جائے کہ اس میں سوءِ ادب اور بدفالی ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ: ص ۲۵۲، ج ۹)

قبروں پر عود اور لوبان جلانے، کیوڑے عرق گلاب اور قسم قسم کی عطروں کی نچھاوری کا اگر صحیح مشاہدہ کرنا ہو تو آج کل کے قبرستان پر اہل بدعت کی حرکتوں کو دیکھ لیجئے، کس طرح احمد رضا خان کے اس فتوے کی مخالفت پر کمر کسے بیٹھے ہیں۔

دین رضاخانی کے یہ باغی اپنی ان تمام مخالفتوں کے باوجود خود کو رضاخانی کہتے ہوئے عار محسوس نہیں کرتے۔

جعلی مزارات کی تعظیم جائز نہیں:

"جھوٹا مزار بنانا اور اس کی تعظیم جائز نہیں"۔

(فتاویٰ رضویہ: ص ۴۲۷، جلد ۹)

احمد رضا خان نے لکھا ہے کہ:

"ایسے شخص کی قبر کو ولی کا مزار ٹھہرانا اور مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے اس کے یہ اہتمام کرنا اور لوگوں کو وہاں مراد مانگنے کی ترغیب یہ ضرور مکروہ زور ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ: ص ۴۲۷، ج ۹)

Scanned by CamScanner

فلانہ شاہ اور فلانی شاہ کے ایسے درجنوں مزارات ہیں کہ جن کے اوپر صاحب مزار کا اتنا بڑا اور طویل نام لکھا جاتا ہے کہ عوام مرعوب ہو جاتے ہیں اور پھر اس مزار کے حجرے میں ایک ''داڑھی صاف'' سجادہ نشین بٹھا دیا جاتا ہے جو عوام کو اس مزار والے بابا کے بعض خدائی اختیارات سنا کر ان سے نذرانے وصول کرتا ہے۔ نذرانے نہ دینے والوں کو بابا کی بعض جعلی کرامات سے ڈرایا جاتا ہے کہ بابا تمہاری بھینس کو مار دے گا، بچہ مار دے گا۔

بالآخر اس خدا کے نافرمان سجادہ نشین کی دکان بھی چمک جاتی ہے اور پیر صاحب کی مزار بھی ہزاروں جاہلوں کی مست گاہ اور سجدہ ریزی کا مرکز بن جاتا ہے اور یہ سب کچھ کرنے والے بہت بڑے سنی بریلوی ہونے کے دعویدار بھی ہوتے ہیں، ان کا دعویٰ ہوتا ہے۔

ہمچنیں دیگرے نیست

لیکن یہ سب کچھ کر کے بھی ان کے دعویٰ بریلویت پر کوئی آنچ نہیں پڑتی۔

سیاہ خضاب حرام ہے:

احمد رضا نے لکھا ہے کہ:

''صحیح مذہب یہ ہے کہ سیاہ خضاب حالت جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے جس کی حرمت پر احادیث صحیح و معتبرہ ناطق''۔ (مسئلہ سیاہ خضاب: ص ۵)

احمد رضا نے ایک اور جگہ لکھا ہے:

''خضاب سیاہ یا اس کی مثل حرام ہے ...... حدیث میں ہے ...... سیاہ خضاب کافر کا ہے...... حدیث میں ہے کہ...... اللہ دشمن رکھتا ہے بڈھے کوّے کو''۔ الخ (ملفوظات: ص ۲۲۳)

بہت بڑے بڑے خطیب اور مفتی کہلانے والے رضا خانی حضرات کا عمل دیکھیے کہ وہ اس مسئلہ میں احمد رضا خان کی عملی بغاوت کا کس دیدہ دلیری سے مظاہرہ کر رہے ہیں۔ احمد رضا خان سیاہ خضاب کو حالت جہاد کے سواء مطلقاً حرام فرما رہے ہیں اور رضا خانی احمد رضا خان کے اس فتوے کو ٹھکرا کر اپنی من مانی کر رہے ہیں۔

Scanned by CamScanner

احمد رضا خان اس عمل کے مرتکب بمصداق حدیث کافر کہہ رہے ہیں اور بڑھا کوا بتا رہے ہیں، لیکن اس کی بغاوت کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے

محرم اور صفر میں نکاح جائز ہے:

احمد رضا ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں:

سوال محرم وصفر میں نکاح کرنا منع ہے؟

جواب نکاح کسی مہینے میں منع نہیں یہ غلط مشہور ہے۔

(تعلیمات اعلیٰ حضرت: ص ۱۲۹)

سوال محرم میں کوئی شادی بیاہ نہیں کرتے۔؟

جواب یہ سوگ اور سوگ حرام ہے۔

(فاضل بریلوی اور امور بدعات: ص ۲۱۳)

محرم وصفر میں نکاح کو ناجائز کہنے اور سمجھنے والے بریلوی رضا خانی احمد رضا خان کے اس فتوے کو بغور پڑھیں اور سوچیں کہ کیا وہ اس سوگ میں عملاً شریک نہیں ہو رہے؟ اور اس حرام کام کے مرتکب ہو رہے ہیں اور احمد رضا کی بغاوت کا ارتکاب کر رہے ہیں۔

Scanned by CamScanner



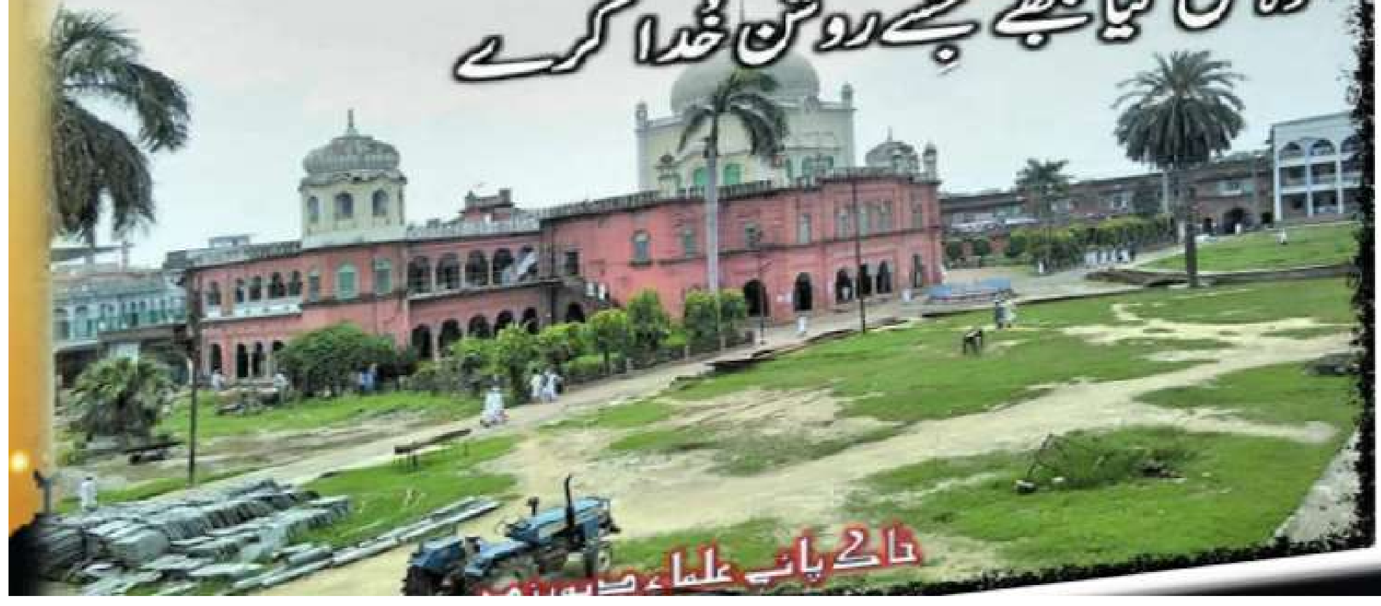


اللهم صل على سيدنا محمد وسلم



https://t.me/taqviyatuleemaan

فانوس بن کر جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے



Scanned by CamScanner